95112-انسٹیوٹ میں وضوء کے لیے جگہ نہ ہونے کی بنا پر تیمم کرنا

سوال

میں انسٹیوٹ میں وسائل اعلام کے تخصص میں گریجویشن کر رہی ہوں، مجھے نماز میں ایک مشکل درپیش ہے، وہ یہ کہ انسٹیوٹ گھر دور ہے اور مجھے تقریبا دن کے بارہ بجے گھر سے نکلنا پڑتا ہے، اور میں وہاں ایک بجے پہنچتی ہوں، اور بعض اوقات میرا وضوء ٹوٹ جاتا ہے، تو کیا میں تیمم کر سکتی ہوں، کیونکہ وہاں کوئی ایسی با پردہ جگہ نہیں جہاں میں وضوء کر سکوں، یا اس کا کوئی اور بھی حل ہے ؟

پسندیدہ جواب

نماز کا بہت عظیم معاملہ ہے، اس لیے نماز کی ادائیگی میں سستی و کاہلی جائز نہیں، بلکہ نماز کے اوقات میں نماز ادا کرنی واجب ہے، جیسا کہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

.{یقینا مومنوں پر نماز وقت مقررہ میں ادا کرنی فرض کی گئی ہے}. النساء(103).

اور ایک مقام پر ارشاد باری تعالی ہے :

.{نمازوں کی ادائیگی کی محافظت کرو اور خاص کر درمیانی نماز کی، اور اللہ کے لیے باادب کھڑے ہو کر قیام کرو}. البقرۃ(238).

اور جو شخص پانی پائے اور وہ پانی کے استعمال پر قادر بھی ہو اس کے لیے تیمم کرنا جائز نہیں، اور اسی کے متعلق رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"جب تم میں سے کوئی شخص وضوء توڑلے تو وضوء کیے بغیر اللہ تعالی اس کی نماز قبول نہیں فرماتا"

صحیح بخاری حدیث نمبر(6954) صحیح مسلم حدیث نمبر(225).

اور تیمم اس وقت کرنا جائز ہے جب پانی نہ ملے، یا پھر پانی استعمال کرنے سے کسی ضرر اور نقصان ہونے کا اندیشہ ہو، اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

.{اور اگر تم بیمار ہو یا مسافر، یا پھر تم میں سے کوئی ایک قضائے حاجت کر کے آیا ہو، یا تم نے بیوی سے ہم بستری کی ہو اور تمہیں پانی نہ ملے تو تم پاکیزہ مٹی سے تیمم کرو، اس سے اپنے چہروں اور ہاتھوں پر مسح کرو}. المآئدۃ(6).

اس بنا پر آپ پانی کے استعمال کی استطاعت رکھتی ہوئی تیمم نہیں کر سکتیں، آپ کے لیے لیٹرین کے اندر وضوء کرنا ممکن ہے، کیونکہ وہاں وضوء کرنے میں کوئی حرج نہیں، اور جو کوئی بھی اللہ تعالی کا تقوی اختیار کرتے ہوئے اس سے ڈرتا ہے اللہ تعالی اس کے لیے مشکل سے نکلنے کی راہ بنا دیتا ہے .

واللہ اعلم .